فرعی مسائل یا انتہائ ضروری مسائل

کسی بھی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھیں کیا پتا اللہ کے یہاں وہ بڑا گناہ ہو ۔ آج امّت کا حال دیکھیں ہر طرف رسوائ ہی رسوائ ہے ، کیونکہ ہماری سوچ غلط ہے ۔ آج ہم جسے فرعی مسائل سمجھ رہے ہیں کیا پتا وہ اللہ کے یہاں انتہائ ضروری مسائل ہو اور فرقوں کی بنیاد وہیں سے پڑتی ہو۔

فرقوں میں بٹنا ایک بہت ہی خطرناک بات ہے جس کا خمیازہ آج امّت مسلماں بھگت رہی ہے ۔ اگر کسی مسلے میں ہم میں اختلاف ہے تو یا تو میں غلط ہوں یا آپ غلط ہیں یا ہم دونوں غلط ہیں اور تیسرا کوئ اور صحیح ہے ۔ جب ہم کسی پر ایک انگلی اٹھاتے ہیں تو تین انگلی خود ہماری طرف ہوتی ہے اور انگوٹھا کسی اور کی طرف اشارہ کر رہا ہوتا ہے ۔ کیا ہم قرآن کی بات سنّے کے لئے تیار ہیں ؟

بےشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جُدا جُدا کردیا اور گروہ گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر ان کو ان کا کیا ہوُا جتلاویں گے ۔ سُوۡرَةُ الاٴنعَام آیت ۱۵۹ ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے لکھی تھی ۔ جس کسی نے بھی قرآن کے ساتھ "اور" ملایا تو اس نے شرک کر لیا ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com